۳۲واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ مورخہ 28 دسمبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

<u>لاہور۔کیمپ جیل میں قیدیوں کے علاج معالجہ کی گرانٹ ودیگر تفصیلات</u>

***2135**: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کی صحت کے لئے سال 2008 میں کتنا فنڈز رکھا گیا؟

(ب) کیمپ جیل لاہور میں سال 2008 کے دوران کتنے قیدیوں کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی؟

(ج) کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کو کتنی گرانٹ ادویات کی مد میں دی گئی؟

(د) کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کی صحت اور علاج معالجہ کے کن کن منصوبوں پر عمل کیا جارہا ہے،انکی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) 2008ء میں کیمپ جیل،لاہور میں قیدیوں کی صحت کیلئے مبلغ 3297059 روپے کے فنڈز رکھے گئے۔

(ب) 2008ء میں کیمپ جیل،لاہور میں 305935 قیدیوں کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔

(ج) 2008ء میں کیمپ جیل،لاہور میں قیدیوں کو مبلغ 3297059 روپے کی ادویات کی گرانٹ دی گئی۔

(د) کیمپ جیل،لاہور میں قیدیوں کی صحت،علاج معالجہ کیلئے درج ذیل منصوبوں پر عمل جاری ہے۔

(i) قیدیوں کی سہولت کیلئے ایکسرے،ای سی جی،الٹراساؤنڈ اور لیبارٹری ٹیسٹ کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

(ii) قیدیوں کے لئے ڈینٹل مشین ہے جو قیدیوں کے دانتوں کے علاج کیلئے عمل میں لائی جاتی ہے۔

(iii) فوری ایمرجنسی مریضوں کیلئے ایمرجنسی روم قائم کیا گیا ہے اور سروسز ہسپتال سے فوری سپیشلسٹ ڈاکٹروں سے چیک اپ کروایا جاتا ہے اور بیرون جیل ہسپتال سے بھی علاج کروایا جاتا ہے۔

(iv) فوری ایمرجنسی مریضوں کیلئے باہر سے بھی دوائی منگوائی جاتی ہے۔

(v) دل کے مریضوں کو فوری طور پر چیک اپ PIC سے کروایا جاتا ہے اور ایمرجنسی کیس فوری طور پر ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2009)

آئی جی جیل خانہ جات کی غیر قانونی تعیناتی و دیگر تفصیلات

*2197: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ آئی جی جیل خانہ جات گریڈ 18 میں Irregular ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کو گریڈ 19 میں ریگولر کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کو گریڈ بیس کی اسامی پر تعینات کر دیا گیا ہے؟

(د) مذکورہ آفیسر کو گریڈ 19 میں ریگولر کرنے کی وجوہات کیا ہیں نیز گریڈ 20 کی اسامی پر کیونکر تعینات کیا گیا ہے؟

(ہ) آئی جی جیل خانہ جات کی اسامی کس گریڈ کی ہے اور اس پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت، گریڈ اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(و) اس اسامی پر تعینات ملازم کا عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(ز) کیا موجودہ ملازم اس عہدہ کے لئے مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور دیگر requirements پر پورا اترتا ہے اگر نہیں تو اسے تعینات کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ آئی جی جیل خانہ جات گریڈ 18 میں ریگولر ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) وہ گریڈ 19 میں DIG PRISONS ہیں اور انہیں گریڈ 20 کی اسامی پر (Own Pay Scale) کی بنیاد پر ایڈیشنل چارج دیا گیا۔

(د) مذکورہ آفیسر کو سنیارٹی کے حساب سے گریڈ 19 دیا گیا اور گریڈ 20 کی خالی اسامی یعنی آئی جی جیل خانہ جات کی اسامی کا ایڈیشنل چارج دیا گیا۔

(ہ) آئی جی جیل خانہ جات کی اسامی گریڈ 20 کی ہے جبکہ تعیناتی کے لئے کوئی تعلیمی قابلیت نہ ہے بلکہ سینئر ترین ڈی آئی جی جیل خانہ جات کو آئی جی جیل خانہ جات تعینات کیا جاتا ہے۔ تاہم

سپرنٹنڈنٹ جیل کی بھرتی کیلئے بی۔اے سیکنڈ ڈویژن تعلیم ہونا لازمی ہے۔ تجربہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

آئی جی جیل خانہ جات پنجاب

(i) 12 سالہ تجربہ، گریڈ 17 اور گریڈ 18 میں کم از کم پانچ سالہ تجربہ ہونا چاہئیے۔

(ii) جبکہ کم از کم 03 سالہ تجربہ گریڈ 19 میں ہونا چاہئیے۔

(و) ڈی آئی جی گریڈ 19 تعلیم M.A(Social Work) اور تجربہ سروس 16 سال ہے۔

(ز) حکومت پنجاب نے ان کو آئی جی جیل خانہ جات کا ایڈیشنل چارج دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

صوبہ کی جیلوں میں قائم ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کی تعداد و تفصیل

*3874: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کی جیلوں میں ایک ہزار سے زائد اسامیاں مختلف شعبوں میں خالی پڑی ہیں۔ جن میں ڈاکٹر، نرسیں، فزیکل ٹرینرز، سائیکالوجسٹ، ایکس رے ٹیکنیشنز، ڈسپنسرز اور مذہبی اساتذہ شامل ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب سے مذکورہ اسامیاں خالی ہیں اور انہیں پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کب تک مذکورہ اسامیاں پر کر لی جائیں گی اور اسامیاں پر نہ کرنے والے افسران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 5 اگست 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ کی جیلوں میں ایک ہزار سے زائد اسامیاں مختلف شعبوں میں خالی پڑی ہیں۔ جن میں ڈاکٹر، نرسیں، ایکسرے ٹیکنیشنز، اور مذہبی اساتذہ شامل ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نئی پیدا کی گئی اسامیوں اور خالی (Newely/ Created Posts) کو

پر کرنے کیلئے اشتہار دیا جاچکا ہے جلد ہی ان اسامیوں کو پر کر لیا جائے گا۔

(ج) کیوں کہ یہ نئی پیدا کردہ اسامیاں ہیں(Newely/ Created Posts)اس لیے کوئی بھی آفیسر ذمہ دار نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2011)

فیصل آباد-ڈی آئی جی آفس کا بجٹ و استعمال کی تفصیلات

*5128: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی۔آئی۔جی جیل خانہ جات فیصل آباد کو سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم موصول ہوئی؟

(ب) یہ رقم کن کن مقاصد کیلئے موصول ہوئی؟

(ج) کتنی رقم کن کن جیلوں کی تعمیر اور مرمت پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم قیدیوں / حوالاتیوں پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور ڈیزل پر خرچ ہوئی؟

(ز) کتنی رقم ڈی۔آئی۔جی کے آفس کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوئی؟

(ح) کیا ان سالوں کے دوران آڈٹ ہوا تو آڈٹ کے دوران کتنی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) بجٹ 08۔2007   25,06,061/- روپے

بجٹ 09۔2008   24,94,320/- روپے

(ب) یہ رقم برائے تنخواہ، ٹی اے، ٹیلی فون، گیس، بجلی، پی او ایل، اخبار، سٹیشنری، بلڈنگ کا کرایہ وغیرہ کے لیے موصول ہوئی۔

(ج)

نام جیل	خرچ رقم 08۔2007	خرچ رقم 09۔2008
1۔ سنٹرل جیل فیصل آباد	1,49,989/-	2,00,000/-
2۔ سنٹرل جیل، میانوالی	Nil	1,99,947/-
3۔ بورسٹل جیل، فیصل آباد	Nil	49,983/-

4۔ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	-/1,00,000	-/3,50,000
5۔ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	-/3,49,997	Nil
6۔ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور	-/74,999	Nil
7۔ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ	Nil	-/99,946
8۔ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ	-/1,00,000	-/3,50,000
کل رقم	-/6,74,985	-/8,99,876

(د)

نام جیل	خرچ رقم 08۔2007	خرچ رقم 09۔2008
1۔ سنٹرل جیل فیصل آباد	-/3,02,45,976	-/6,13,05,246
2۔ سنٹرل جیل، میانوالی	-/1,78,24,620	-/3,50,60,725
3۔ بورسٹل جیل، فیصل آباد	-/16,94,972	-/32,03,630
4۔ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	-/2,85,59,908	-/4,86,52,931
5۔ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	-/2,50,54,357	-/4,12,22,254
6۔ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور	-/93,91,126	-/20,56,688
7۔ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ	-/2,02,00,777	-/3,72,23,420
8۔ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ	-/1,01,96,586	-/2,32,77,798
کل رقم	-/143168322	-/270512885

(ہ)

نام جیل	خرچ رقم 08۔2007	خرچ رقم 09۔2008
1۔ڈی آئی جی آفس فیصل آباد	-/11,64,913	-/12,65,008
2۔ سنٹرل جیل فیصل آباد	-/4,94,44,323	-/5,99,63,873
3۔ سنٹرل جیل، میانوالی	-/5,45,15,526	-/4,64,53,610
4۔ بورسٹل جیل، فیصل آباد	-/2,04,46,511	-/2,34,80,961
5۔ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	-/4,81,41,364	-/5,72,72,793
6۔ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	-/2,96,45,228	-/3,42,12,730
7۔ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور	-/2,81,28,164	-/2,90,50,086
8۔ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ	-/2,84,41,793	-/3,39,91,894

9۔ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ	2,74,38,106/-	3,38,88,713/-
کل رقم	28,73,65,928/-	31,95,79,668/-

(و) گاڑیوں کی مرمت اور گاڑیوں پر پٹرول اوسطاً 125 لیٹر ماہانہ، بقیہ اخراجات ڈیزل جنریٹر وٹریکٹر پر خرچ ہوئے۔

نام جیل	2007-08	2008-09
1۔ڈی آئی جی آفس فیصل آباد	ڈیزل۔/1,99,976	1,81,013/-
	مرمت۔/59,991	30,890/-
2۔سنٹرل جیل فیصل آباد	پٹرول ڈیزل۔/4,99,882	12,93,994/-
	مرمت۔/69,990	42,350/-
3۔سنٹرل جیل، میانوالی	ڈیزل۔/2,32,134	8,93,945/-
	مرمت۔/39,805	15,000/-
4۔بورسٹل جیل، فیصل آباد	ڈیزل۔/68,457	34,730/-
	مرمت۔/29,197	51,787/-
5۔ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	ڈیزل۔/36,000	59,281/-
	مرمت۔/7,946	46,485/-
6۔ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	ڈیزل۔/1,79,845	10,99,970/-
	مرمت۔/20,000	12,000/-
7۔ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور	ڈیزل۔/32,106	4,352/-
	مرمت۔/10,000	27,000/-
8۔ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ	ڈیزل۔/5,670	3,929/-
	مرمت۔/9,980	16,915/-
9۔ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ	ڈیزل۔/1,25,000	5,40,000/-
	مرمت۔/Nil	Nil/-
کل رقم	ڈیزل۔/41,11,214	11,99,070/-
	مرمت۔/2,42,427	2,46,909/-
کل رقم خرچ	1445979/-	4353641/-

(ز) کوئی نہیں۔

(ح)

نمبر شمار نام جیل	آڈٹ ہوا یا نہیں	کتنی رقم خورد برد ہوئی
1۔ڈی آئی جی آفس فیصل آباد	آڈٹ نہیں ہوا	-----
2۔ سنٹرل جیل فیصل آباد	آڈٹ نہیں ہوا	-----
3۔ سنٹرل جیل، میانوالی	آڈٹ ہوا	کوئی نہیں
4۔ بورسٹل جیل، فیصل آباد	آڈٹ نہیں ہوا	-----
5۔ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	آڈٹ ہوا	کوئی نہیں
6۔ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	آڈٹ ہوا	کوئی نہیں
7۔ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور	آڈٹ ہوا	کوئی نہیں
8۔ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ	آڈٹ ہوا	کوئی نہیں
9۔ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ	آڈٹ نہیں ہوا	-----

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2011)

سال 2009، کیمپ جیل لاہور سے قیدیوں کی رہائی کی تفصیلات

*5307: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

نومبر 2009 کے دوران کیمپ جیل لاہور سے معمولی جرائم میں ملوث جن قیدیوں کو رہا کیا گیا ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

نومبر 2009ء کے دوران کیمپ جیل سے معمولی جرائم میں ملوث 108 اسیران کو رہا کیا گیا ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2011)

جیل کے ہسپتالوں میں برن سنٹرز کا قیام

*6421: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کی کتنی جیلوں میں برن سنٹر قائم ہیں؟

(ب) اگر برن سنٹر نہیں ہے تو کیوں، اگر حکومت برن سنٹر جیلوں میں بنانا چاہتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ پنجاب کی 32 جیلوں میں سے کسی جیل میں برن سنٹر قائم نہ ہے۔

(ب) اگر برن کا کوئی کیس ہو تو جیل ہسپتالوں کے اندر اس کے علاج کے لئے خاطر خواہ ادویات موجود ہیں اور جیل کے اندر میڈیکل آفیسر اس کا علاج کرتا ہے اگر کسی مریض کا جیل میں علاج ممکن نہ ہو تو اسے میڈیکل آفیسر جیل کی ہدایت کے مطابق متعلقہ Teaching /DHQ Hospital میں Specialized علاج کے لئے بھیج دیا جاتا ہے۔

فی الحال جیلوں میں برن سنٹر بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2011)

گجرات، جیل ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*6422: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات کی جیل میں کتنے بیڈ کا ہسپتال ہے اور ہسپتال کا کل کتنا عملہ ہے؟

(ب) ہسپتال میں قیدیوں کیلئے کون کون سی سہولتیں میسر ہیں؟

(ج) کیا ضلع گجرات کی جیل کے ہسپتال میں مریضوں کے ٹیسٹ کروانے کیلئے سہولت موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) گجرات کی جیل کا ہسپتال 8 بستروں پر مشتمل ہے اور مندرجہ ذیل سٹاف تعینات ہے۔

i	میڈیکل آفیسر	01
ii	ڈسپنسر	02
iii	LHV	01
iv	نرسنگ اردلی	02

علاوہ ازیں جیل ہسپتال میں اس وقت 20 بیڈ کی مزید توسیع کا کام جاری ہے۔اس وقت اس کا تخمینہ مبلغ۔/26.303 ملین روپے ہے اور مبلغ۔/21.154 ملین خرچ ہو چکا ہے اس کے ساتھ کچن کی تعمیر بھی ہو رہی ہے۔

(ب) جیل ہسپتال میں قیدیوں کے لئے تمام ضروری ادویات میسر ہیں۔اور مندرجہ ذیل آلات نصب ہیں:۔

i۔ہیٹ سٹروک روم

ii۔آکسیجن

iii۔نیبولائزر بھی موجود ہے۔

iv۔HIV+ve,HCV اور T.B کے مریضوں کے لئے علیٰحدہ سیل موجود ہے اور باقاعدگی سے علاج کیا جاتا ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں بنیادی لیبارٹری ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے اور کسی قسم کی بیماری کی تشخیص کے لئے قیدیوں کے خون کے سمپل عزیز بھٹی شہید ہسپتال میں روزانہ بھیجے جاتے ہیں تاکہ بہتر تشخیص اور علاج معالجہ کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2010)

ضلع ملتان، جیلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6887: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ملتان میں کل کتنی جیلیں ہیں؟

(ب) ان میں تعینات کل کتنے ڈاکٹرز ہیں؟

(ج) ان ڈاکٹرز حضرات پر اپنی تعیناتی کے دوران کتنی کتنی دفعہ کرپشن و دیگر بے قاعدگیوں کی وجہ سے انکوائریاں ہوئیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان میں اکثر ڈاکٹرز حضرات پر کرپشن ثابت بھی ہوئی لیکن ان کو کوئی سزا نہیں دی گئی؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میں اکثر ڈاکٹرز عرصہ بیس سال سے زائد ایک ہی جیل میں تعینات ہیں اسکی وجوہات سے آگاہ کریں، کیا حکومت ان کو یہاں سے فوری ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ضلع ملتان میں مندرجہ ذیل تین جیلیں ہیں۔

(i) نیو سنٹرل جیل ملتان۔

(ii) ڈسٹرکٹ جیل ملتان۔

(iii) زنانہ جیل ملتان۔

(ب) ضلع ملتان کی جیلوں میں پانچ ڈاکٹرز تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(iv) نیو سنٹرل جیل ملتان=2

(v) ڈسٹرکٹ جیل ملتان= 2

(vi) زنانہ جیل ملتان= 1

(ج) ان ڈاکٹروں کی تعیناتی کے دوران کرپشن و دیگر بے قاعدگیوں کی وجہ سے کوئی انکوائری نہیں ہوئی۔

(د) یہ درست نہ ہے کسی بھی ڈاکٹر کے خلاف کرپشن ثابت نہیں ہوئی۔

(ہ) یہ درست نہ ہے کوئی بھی ڈاکٹر کسی بھی جیل پر عرصہ بیس سال سے زائد تعینات نہ ہے۔ میڈیکل افسر کی تعیناتی کا عرصہ ہر ایک کے نام کے سامنے درج ہے۔

نام جیل	نام میڈیکل آفیسر	تاریخ تعیناتی
سنٹرل جیل ملتان	(i) ڈاکٹر ہارون نذیر بخاری	15-11-2007
	(ii) ڈاکٹر محمد ایوب	04-01-2008
ڈسٹرکٹ جیل ملتان	(i) ڈاکٹر احمد فہیم ربانی	11-03-2006
	(ii) ڈاکٹر عامر حسین	06-03-2010
زنانہ جیل ملتان	(i) لیڈی ڈاکٹر مس فاخرہ خان	19-05-2010

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2010)

ڈسٹرکٹ جیل قصور کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*7097: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم سال وائز کس کس مد میں موصول ہوئی؟

(ب) کتنی رقم قیدیوں / حوالاتیوں کی خوراک، کپڑے، جوتوں پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم جیل کی عمارت میں توسیع پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم گریڈ16 اور اوپر کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2010 تاریخ ترسیل 9 اگست 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور کو بابت سال 09-2008ء اور 10-2009ء میں جتنی رقم بجٹ ہیڈ وائز آلاٹ ہوئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بابت سال 09-2008ء اور 10-2009ء میں قیدی / حوالاتیوں کی خوراک اور کپڑوں پر مبلغ۔/6,94,80,652 روپے خرچ ہوئے۔

(ج) جیل ہذا کی عمارت کی توسیع میں مبلغ 36.010 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

(د) جیل ہذا کے گریڈ16 اور اوپر کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر مبلغ۔/19,87,312 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2011)

ڈسٹرکٹ جیل قصور میں قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7098: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی ہیں؟

(ب) اس جیل میں گنجائش سے زیادہ کتنے قیدی / حوالاتی مقید ہیں اور اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) یہ جیل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اس کی عمارت کتنے رقبہ پر ہے؟

(د) اس جیل میں کتنی بیرکس اور سیل ہیں؟

(ہ) اس جیل کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات بتائیں؟

(و) کیا حکومت اس جیل کو حوالاتی / قیدیوں کی تعداد کے مطابق توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2010 تاریخ ترسیل 9 اگست 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں مندرجہ ذیل اسیران مقید ہیں:۔

1۔ حوالاتی 1248

2۔قیدی	157
3۔قیدی سزائے موت	245
کل تعداد	1650

(ب) اس جیل میں596اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔اسی طرح1206اسیران گنجائش سے زیادہ ہیں۔یہ جیل1929میں تعمیر ہوئی تھی۔81سالوں میں قصور کی آبادی کئی گنا بڑھ چکی ہے اوراسی نسبت سے جرائم میں اضافہ کی وجہ سے گنجائش کم پڑ گئی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل قصور کا رقبہ مندرجہ ذیل ہے۔

	مرلے	کنال	ایکڑ
کل رقبہ جیل	10	01	32
رقبہ جیل عمارت	05	05	13
رقبہ سٹاف کالونی	15	06	07
رقبہ جیل باغیچہ	00	01	10
بنجر رقبہ	10	04	00

(د) اس جیل میں اس وقت 12 بیرکس اور32 سیل ہیں۔

(ہ) Development Exp.2008-09

1	1عدد رہائش گاہ برائے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	2.462M
2	5عدد رہائش گاہیں برائے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	4.000M
3	تعمیر برائے باؤنڈری وال	3.527M
4	مہیا کئے جانے ٹائلٹ سہولیات برائے اسیران	10.573M

Development Exp.2009-10

1	5عدد رہائش گاہیں برائے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	12.939M
2	مہیا کئے جانے ٹائلٹ سہولیات برائے اسیران	11.753M
3	تعمیر کئے جانے اضافی ڈیتھ سیل و بیرکس	65.218M

i- Non Dev.Exp.2008-09

Rs.75, 106,033/-

ii- Non Dev.Exp.2009-10

Rs.90, 639,162/-

(و) حکومت پنجاب قیدیوں / حوالاتیوں کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے جیل ہائے پنجاب میں اضافی بیرکس وڈیتھ سیل بنوانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس وقت ڈسٹرکٹ جیل قصور میں 2 عدد بیرکس اور 16 عدد ڈیتھ سیل تعمیر ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2011)

ملتان میں کتنی جیلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7102: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان میں کتنی جیلیں ہیں ان میں قیدیوں / حوالاتیوں کی گنجائش کتنی ہے؟

(ب) ان میں اس وقت کتنے قیدی ہیں تفصیل جیل وائز بتائیں؟

(ج) ان جیلوں میں گنجائش سے کتنے قیدی / حوالاتی زائد ہیں؟

(د) ان جیلوں میں خواتین / بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) ان جیلوں کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی ہے؟

(و) ان جیلوں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ملتان میں تین جیلیں ہیں اور ان میں قیدیان اور حوالاتیان کی گنجائش مندرجہ ذیل ہے۔

1۔	سنٹرل جیل، ملتان	1460
2۔	ڈسٹرکٹ جیل، ملتان	229
3۔	زنانہ جیل، ملتان	166

(ب) ان جیلوں میں مندرجہ ذیل قیدی بند ہیں۔

1۔	سنٹرل جیل، ملتان	2827
2۔	ڈسٹرکٹ جیل، ملتان	946
3۔	زنانہ جیل، ملتان	65

(ج) ان جیلوں میں گنجائش سے زائد قیدی / حوالاتی مندرجہ ذیل ہیں۔

گنجائش	اسیران	گنجائش سے زائد اسیران

سنٹرل جیل، ملتان	1460	2827	1367
ڈسٹرکٹ جیل، ملتان	229	946	717
زنانہ جیل، ملتان	166	65	---

(د) سنٹرل جیل، ملتان اور ڈسٹرکٹ جیل، ملتان میں کوئی خواتین بند نہ ہے خواتین صرف زنانہ جیل میں بند ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

کل خواتین بند زنانہ جیل ملتان	کل بچے بند خواتین کے ساتھ
65	13

(ہ) تفصیل بجٹ فراہمی

	سال	سال
	2008-09	2009-10
سنٹرل جیل، ملتان	172134090	193545550
ڈسٹرکٹ جیل، ملتان	70651847	99393203
زنانہ جیل، ملتان	20029630	25824360

(و) سنٹرل جیل ملتان، ڈسٹرکٹ جیل ملتان اور زنانہ جیل ملتان میں خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2011)

ڈسٹرکٹ جیل ملتان میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7103: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل ملتان میں اس وقت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی پڑی ہیں؟

(ج) اس جیل میں قیدیوں / حوالاتیوں کو حکومت کھانے پینے کے لئے کیا کیا فراہم کرتی ہے؟

(د) اس جیل کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں یہ کس کس کے زیر استعمال ہیں؟

(ہ) اس جیل میں کتنے غیر ملکی کس کس جرم میں سزا کاٹ رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت ڈسٹرکٹ جیل ملتان میں 383 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد اسامی
1	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	17	1
2	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16	3
3	نرسنگ اسسٹنٹ	14	1
4	ہیڈوارڈر	7	4
5	ایکسرے آپریٹر	6	1
6	وارڈر	5	12
7	بلیک سمتھ (لوہار ماسٹر)	5	1
8	میسن (راج مستری)	5	1

(ج) جیل میں قیدیوں / حوالاتیوں کو گورنمنٹ کے منظور شدہ مینو کے مطابق (روٹی، گوشت مرغی، بڑا گوشت، چاول (پلاؤ اور زردہ)، لوبیا، سفید چنا، دال ماش، دال مونگ، دال مسور، تازہ سبزی، شربت جام شریں، چائے، برف کھجور فراہم کی جاتی ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د) جیل ہذا پر ایک سرکاری گاڑی ہے جو سرکاری استعمال میں ہے۔

(ہ) جیل ہذا میں کوئی بھی غیر ملکی مقید نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2011)

حافظ آباد۔ڈسٹرکٹ جیل کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7236: چوہدری محمد اسد اللہ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں نئی جیلیں تعمیر کی جا رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ نئی تعمیر ہونے والی جیلوں میں ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد بھی شامل ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد کی تعمیر کے لئے اب تک کتنے فنڈز جاری ہوئے ہیں سال وار جاری ہونے والے فنڈز کی تفصیل اور اس جیل کی تعمیر کب تک مکمل ہو جائیگی؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب کے اضلاع میں 12 نئی جیلیں تعمیر کی جا رہی ہیں مزید براں دو عدد ہائی سیکورٹی بیرکس / سیلز سنٹرل جیل راولپنڈی اور سنٹرل جیل لاہور میں بھی تعمیر کیئے جا رہے ہیں۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ تعمیر ہونے والی جیلوں میں ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد بھی شامل ہے۔

(ج) اس کا تخمینہ مبلغ 1299.057 ملین ہے فنڈز بر وقت پورے مہیا کر دیئے جائیں تو یہ سال 2011-12 میں مکمل ہو سکتی ہے۔

ہر سال جو فنڈز دیئے گئے تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	الاٹمنٹ	خرچہ	فیصد
2006-07	100.000(M)	57.888(M)	58 فیصد
2007-08	5.000(M)	2.931(M)	59 فیصد
2008-09	40.000(M)	40.000(M)	100 فیصد
2009-10	115.000(M)	115.000(M)	100 فیصد
2010-11	18.000(M)	18.000(M)	100 فیصد
ٹوٹل	278.000(M)	233.819(M)	

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2011)

ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر۔ قیدیوں کی گنجائش اور طبی سہولیات کی تفصیلات

*7245: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر میں 800 قیدیوں کی گنجائش ہے مگر وہاں اس وقت تقریباً 2800 قیدی مقید ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گنجائش سے زیادہ قیدی رکھنے سے ان میں مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں اور جیل میں قیدیوں تک ہر قسم کا نشہ جیل حکام کی ملی بھگت سے پہنچ رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گنجائش سے زیادہ قیدی ہونے کی وجہ سے ان کو ملنے والا کھانا بھی غیر معیاری ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ جیل میں توسیع کرنے، قیدیوں کا مؤثر علاج معالجہ کروانے اور ایسے ٹھوس اقدامات کرنے کو تیار ہے کہ قیدیوں تک کسی قسم کی نشہ آور اشیاء نہ پہنچ پائیں، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے حقیقت یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر میں 347 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے اور اس وقت مورخہ 2010-09-30 تک 586 اسیران بند ہیں۔

(ب) اس حقیقت سے انکار نہ ہے کہ اس جیل میں گنجائش سے زیادہ اسیران ہیں لیکن اس کے باوجود کوئی اسیر ایسا نہ ہے جو کہ بیماری میں مبتلا ہو۔ تمام اسیران کا دن رات خیال رکھا جاتا ہے اور جو بیمار ہوں ان کا علاج کیا جاتا ہے۔ مزید یہ بھی درست نہ ہے کہ جیل میں نشہ جیل حکام کی ملی بھگت سے پہنچتا ہے۔

(ج) درست نہ ہے کہ گنجائش سے زائد اسیران ہونے کی وجہ سے اسیران کو کھانا غیر معیاری دیا جاتا ہے بلکہ تمام اسیران کو کھانا معیاری بعد از چیکنگ میڈیکل آفیسر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور سپرنٹنڈنٹ دیا جاتا ہے۔

(د) حکومت مذکورہ جیل میں انتظار گاہ / انٹرویو شیڈ کی توسیع کر رہی ہے مزید 97 لیٹرینز کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ مزید برآں اسیران کو علاج معالجہ کی تمام سہولیات جیل ہذا میں میسر ہیں اس کے علاوہ اسیران کو کسی قسم کی نشہ آور اشیاء جیل میں نہیں پہنچائی جاتیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2010)

سیالکوٹ، ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کی گنجائش اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*7261: رانا آصف محمود: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں کتنے قیدی گنجائش سے زیادہ ہیں؟

(ب) اس جیل میں اس وقت کتنے بچے اور عورتیں کس کس جرم میں کتنے عرصہ کی قید کاٹ رہے ہیں؟

(ج) اس جیل میں کتنے پنکھے، ایئر کولر اور واٹر کولر برائے قیدیان ہیں؟

(د) ان میں سے کتنے خراب ہیں اور کتنے چالو حالت میں ہیں، قیدیوں کی تعداد کے مطابق یہ اشیاء پوری ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان قیدیوں کو مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) مورخہ 06-10-2010 کو جیل ہذا میں 2306 اسیران بند ہوئے جبکہ 722 اسیران کی گنجائش ہے۔ لہذا 1584 اسیران گنجائش سے زیادہ ہیں۔

(ب) اس وقت جیل ہذا پر 05 قیدی بچے مقید ہیں۔ جن کی جرم وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز 29 خواتین قیدی اور ایک عورت سزائے موت قیدی بند ہے جرم وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان میں سے 3 خواتین کے ساتھ 4 شیر خوار بچے بھی بند ہیں۔

(ج) جیل ہذا میں اس وقت اسیران کے لئے 330 پنکھے، 02 ایئر کولر اور 18 واٹر کولر ہیں۔

(د) تمام اشیاء چالو حالت میں ہیں اب ضرورت کے مطابق بجٹ دیا جا رہا ہے۔

(ہ) موجودہ حکومت پنجاب جیل مینول کے مطابق اسیران کو سہولتیں دے رہی ہے جن میں نیا کھانے کا مینو، اسیران کے لئے ملاقات شیڈ اور انتظار گاہیں بھی تعمیر کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2011)

ضلع چنیوٹ کے قیدیوں کے مسائل اور حکومتی اقدامات

*7263: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یکم جولائی 2009 سے ضلع چنیوٹ نے عملی طور پر کام شروع کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے مختلف جرائم میں ملوث سینکڑوں قیدیوں کو اپنے مقدمات کی پیروی کیلئے جھنگ سے چنیوٹ کا 86 کلومیٹر سفر طے کرنا پڑتا ہے؟

(ج) کیا قیدیوں کی سہولت کے لئے حکومت چنیوٹ کے قیدیوں کو جھنگ کی بجائے فیصل آباد جیل میں رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ فیصل آباد کا فاصلہ چنیوٹ سے صرف 36 کلومیٹر ہے؟

(د) اگر حکومت اس سال ڈسٹرکٹ جیل چنیوٹ کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو عمل درآمد کب تک ہو گا، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس ضمن میں بہتر رپورٹ ضلع چینوٹ کی انتظامیہ ہی بتا سکتی ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ سے تقریباً روزانہ 150 تا 180 اسیران ضلع چینوٹ کی عدالتوں میں پیش ہونے کے لئے جاتے ہیں۔

(ج) سنٹرل جیل، فیصل آباد میں اسیران کی کل تعداد 2807 اور گنجائش 1190 ہے جبکہ ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد میں اسیران کی کل تعداد 2032 اور گنجائش 853 ہے۔ فیصل آباد کی جیلوں میں اسیران کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ چنیوٹ کے اسیران کو ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ بھیجا جاتا ہے۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل، چنیوٹ کے لئے اراضی کا تعین کیا گیا ہے اس کا کل رقبہ 47 ایکڑ ہے 30 ایکڑ زرعی رقبہ ہے جبکہ 17 ایکڑ اراضی پر عوام الناس نے اپنے گھر تعمیر کیے ہوئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ڈی سی او صاحب چنیوٹ کو گزارش کی گئی ہے کہ یہ اراضی مکینوں سے خالی کروائی جائے جبکہ بقیہ 30 ایکڑ اراضی ڈسٹرکٹ جیل، چنیوٹ کی تعمیر کے لئے ناکافی ہے البتہ مزید جگہ حاصل کرنے کے لئے منصوبہ زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2011)

قیدیوں سے پکڑے گئے موبائل فونز اور منشیات سے متعلقہ تفصیل

*7270: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں سے پچھلے ایک سال میں کتنے موبائل فون پکڑے گئے، کتنے منشیات کے ساتھ پکڑے گئے؟

(ب) ایسے معاملات میں عملے کے کتنے لوگوں کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا اور کیا سزا دی گئی، اس کی تفصیل مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی جیلوں میں پچھلے ایک سال سے اب تک اسیران سے دوران تلاشی 2331 موبائل فون پکڑے گئے جن کو جیل قوانین کے تحت سزائیں دی گئیں۔

مزید یہ کہ اس عرصے کے دوران 1474 اسیران سے قید کے دوران چیکنگ کے ذریعے منشیات پکڑی گئی اور انکو بھی جیل قوانین کے تحت سزا دی گئی۔ ان میں سے 42 اسیران کے خلاف مختلف پولیس اسٹیشنوں میں مقدمات درج کروائے گئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1	سنٹرل جیل، ملتان	4
2	سنٹرل جیل، ڈیرہ غازی خان	4
3	ڈسٹرکٹ جیل، ملتان	2
4	سنٹرل جیل، لاہور	3
5	ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ	1
6	ڈسٹرکٹ جیل، گجرات	11
7	ڈسٹرکٹ جیل، جہلم	3
8	ڈسٹرکٹ جیل، قصور	6
9	ڈسٹرکٹ جیل، منڈی بہاؤالدین	6
10	سنٹرل جیل، فیصل آباد	2
	ٹوٹل	42

(ب) پنجاب کی جیلوں میں پچھلے ایک سال سے اب تک 83 ملازمین جیل کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا جن کی غفلت کی وجہ سے اسیران جیل کے اندر موبائل فون اور منشیات لے جانے میں کامیاب ہوئے تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ موبائل فون کے زمرے میں درج ذیل جیلوں کے 41 ملازمین کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا اور ان کو جیل قوانین اور PEEDA Act,2006 کے تحت سزائیں دی گئیں۔

<u>موبائل فون کیسز</u>

نمبر شمار	نام جیل	تعداد ملازمین	تفصیل سزائیں
1	سنٹرل جیل ملتان	03	نوکری سے برخاست کر دیا
2	ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	06	4 کی سالانہ ترقی بند 1 نوکری سے برخاست 1 Censure
3	ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور	03	نوکری سے برخاست
4	سنٹرل جیل فیصل آباد	07	6 کو Censure 1 کی تین سال سروس ضبط

5	سنٹرل جیل میانوالی	03	2نوکری سے برخاست 1 کی سالانہ ترقی بند
6	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	01	جبری ریٹائرمنٹ
7	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	02	نوکری سے برخاست
8	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	01	نوکری سے برخاست
9	ڈسٹرکٹ جیل قصور	01	نوکری سے برخاست
10	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	04	سالانہ ترقی بند
11	سنٹرل جیل لاہور	04	2نوکری سے برخاست 1 کی سروس ضبط 3 سال 1 کی سالانہ ترقی بند
12	ڈسٹرکٹ جیل، اٹک	01	02سال کی سالانہ ترقی بند کی گئی
13	ڈسٹرکٹ جیل، گجرات	02	02کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔
14	ڈسٹرکٹ جیل، جہلم	01	نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔
15	ڈسٹرکٹ جیل، منڈی بہاؤالدین	01	نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔
16	سنٹرل جیل، راولپنڈی	01	02سال کی سالانہ ترقی بند کی گئی

2۔تلاشی منشیات کے زمرے میں درج ذیل جیلوں کے 42ملازمین ذمہ دار تھے ان کو جیل قوانین اور Under PEEDA Act,2006 کے مطابق سزائیں دی گئیں۔

نمبر شمار	نام جیل	تعداد ملازمین	تفصیل سزائیں
1	سنٹرل جیل، ڈیرہ غازی خان	01	تین سال کی ترقی بند کی گئی
2	ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	03	02کی سالانہ ترقی بند۔01کی سالانہ ترقی بند
3	ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور	02	02کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا ہے۔
4	سنٹرل جیل فیصل آباد	02	02کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا ہے۔
5	ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	04	02کو جبری ریٹائر 01 کی سالانہ سروس ضبط 01 کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا
6	ڈسٹرکٹ جیل، سیالکوٹ	02	02کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا
7	ڈسٹرکٹ جیل، قصور	01	نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔
8	ڈسٹرکٹ جیل، اٹک	01	نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔
9	ڈسٹرکٹ جیل، گجرات	01	نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔

10	ڈسٹرکٹ جیل، جہلم	02	نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔ بحال کر دیا گیا
11	ڈسٹرکٹ جیل، منڈی بہاؤالدین	02	نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔03سال کی سروس ضبط کر دی گئی
12	سنٹرل جیل، راولپنڈی	04	01کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا03کا ایڈمن گراؤنڈ پر تبادلہ کر دیا گیا ہے۔
13	سنٹرل جیل، لاہور	17	02کو نوکری سے برخاست۔05کی ایک سال ترقی بند۔04کی تین سال سروس ضبط ۔03کو سنسشور۔02کی ایک سال سروس ضبط۔01کی دو سال سروس ضبط

(تاریخ وصولی جواب 2اگست 2011)

فیصل آباد۔ قیدیوں کے کھانے کے اخراجات اور انڈسٹری سے متعلقہ تفصیل

*7271: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد جیل میں قیدیوں کو جو کھانا دیا جاتا ہے اس پر فی قیدی یومیہ کیا اخراجات آتے ہیں؟

(ب) جو انڈسٹری مذکورہ جیل میں لگائی گئی ہے اس سے حکومت کو کتنی آمدن ہوتی ہے اور قیدیوں کو سالانہ کتنی رقم ملتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل فیصل آباد میں قیدیوں کو جو کھانا دیا جاتا ہے اس پر فی قیدی یومیہ اوسطاً 66.43روپے خرچہ آتا ہے۔

(ب) سنٹرل جیل فیصل آباد کو انڈسٹری میں اوسط سالانہ آمدنی مبلغ۔/25646440روپے ہوتی ہے اور قیدیوں کو مشقت کرنے کے عوض رقم نہیں ملتی بلکہ ہر قیدی کو 5سے 6یوم تک ماہانہ معافی ملتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7مارچ 2011)

ڈسٹرکٹ جیل نارووال کی تعمیر کا مسئلہ

*7294: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل نارووال کی تعمیر کے لئے 75.000 ملین روپے حکومت نے 10-2009 میں مختص کئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جیل کی تعمیر ابھی تک شروع نہ کی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت ڈسٹرکٹ جیل نارووال کی فوری تعمیر شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل نارووال کی تعمیر کے لئے برائے سال 10-2009ء حکومت نے 75.000 ملین فنڈز ریلیز کئے اور بابت سال 10-2009ء میں 74.854 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل نارووال کی تعمیر شروع نہیں ہوئی۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل نارووال کی تعمیر شروع ہے اور اس پر کل 86.806 ملین روپے 2010-06-30 تک خرچ ہو چکے ہیں۔ اس کا کل تخمینہ لاگت 1048.978 ملین ہے اگر حکومت بقایا فنڈز ریلیز کر دے تو یہ جیل 24 ماہ میں مکمل ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2011)

سال 09-2008، ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کے فنڈز کی تفصیلات

*7295: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کو 09-2008 کے دوران صحت کی مد میں کتنی رقم دی گئی؟

(ب) سال 09-2008 کے دوران کتنے قیدیوں کو علاج معالجے کی سہولت بہم پہنچائی گئی؟

(ج) سال 09-2008 کے دوران ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں قیدیوں کی صحت کے کن کن منصوبوں پر عمل درآمد ہوا اور کتنے فنڈز کی کمی کی وجہ سے نامکمل رہ گیا؟

(تاریخ وصولی 20 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سال 09-2008ء کے دوران جیل ہذا کو صحت کی مد میں۔/7,19,080 روپے کی رقم دی گئی۔

(ب) سال 09-2008ء کے دوران 44167 اسیران کا علاج معالجہ کیا گیا۔

(ج) اس عرصہ کے دوران مارچ 2009ء میں جیل میں مقید تقریباً 2250 اسیران کو ہیپاٹائٹس بی کی ویکسینیشن کروائی گئی۔

2130 اسیران کی سکریننگ کی گئی اور ان میں ہیپاٹائٹس سی پازیٹو کے 183 اسیران کے Eliza Test کروائے جن میں سے 105 کا ٹیسٹ پازیٹو آیا ان میں سے 10 اسیران کے PCR ٹیسٹ کروائے گئے اور ان کو ہیپاٹائٹس سی کا مکمل علاج فراہم کیا گیا ہے۔

باقی اسیران کا PCR ٹیسٹ کروانے کے لئے پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے متعلقہ DHQ ہسپتالوں کو ہدایات جاری کر دی ہیں اور جن کو PCR ٹیسٹ کے بعد علاج کی ضرورت ہو گی اس کا بندوبست کر لیا ہے۔

مزید یہ کہ سیالکوٹ جیل میں صحت کے حوالے سے کوئی بھی منصوبہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے نامکمل نہ رہ گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2011)

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کی منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*7316: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جیل خانہ جات میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ب) کتنی اسامیوں پر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل Own Pay& scale کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور سینارٹی نمبر بتائیں؟

(ج) اس وقت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کی کتنی اسامیاں کہاں کہاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 4 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) محکمہ جیل خانہ جات میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کی منظور شدہ اسامیاں کل 89 ہیں (مردانہ=80، زنانہ=9)

(ب) اس وقت کل سات (7) اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل ایڈیشنل چارج کام کر رہے ہیں۔ان کے نام، گریڈ اور سینارٹی نمبر درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	سینارٹی نمبر
1	شفیق الرحمٰن	A.S	16	1
2	ملک اعجاز الحق	A.S	16	3
3	عبدالصبور سکھیرا	A.S	16	6
4	محمد حسین	A.S	16	7
5	وحید خان	A.S	16	8
6	لیاقت علی ملک	A.S	16	12
7	محمد ارشد	A.S	16	13

اوپر دی گئی تفصیل میں جن اہلکاروں کو ایڈیشنل چارج بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نہ دیا گیا اسکی وجوہات درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	سینارٹی نمبر
1	محمود فخری	A.S	16	2

وجہ: دومرتبہ Super session

2	راجہ محمد مشتاق	A.S	16	4

وجہ: زیر التواء انکوائری زیر پیڈا ایکٹ 2006

3	طاہر مجید	A.S	16	5

یہ اس وقت بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (Ex) ڈسٹرکٹ جیل قصور Officiating basis پر اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

4	ٹیپو سلطان	A.S	16	9

وجہ: زیر التواء انکوائری پیڈا ایکٹ 2006

5	جاوید رشید	A.S	16	10

وجہ: 8 سال کی سالانہ خفیہ رپورٹ موصول نہ ہونے پر فٹ لسٹ میں شامل نہ کیا گیا۔

4	محمد ایوب	A.S	16	11

وجہ: 7 سال کی سالانہ خفیہ رپورٹ موصول نہ ہونے اور ایک سالانہ خفیہ رپورٹ منفی ہونے کی بناء پر فٹ لسٹ میں شامل نہ کیا گیا۔

(ج) ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کی کل 17 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جیل	تعداد اسامی
1	سنٹرل جیل، ساہیوال (لیڈی D.S)	01
2	سنٹرل جیل، ملتان	02
3	سنٹرل جیل، بہاولپور	01
4	سنٹرل جیل، ڈیرہ غازی خان	01
5	ڈسٹرکٹ جیل، رحیم یار خان	01
6	ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی	01
7	ڈسٹرکٹ جیل، بہاولنگر	01
8	ڈسٹرکٹ جیل، مظفر گڑھ	01
9	ویمن جیل، ملتان	01
10	ڈسٹرکٹ جیل، جہلم	01
11	ڈسٹرکٹ جیل، اٹک	01
12	ڈسٹرکٹ جیل، منڈی بہاؤالدین	01
13	سب جیل، چکوال	01
14	سنٹرل جیل، فیصل آباد	02
15	ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ	01
	ٹوٹل	17

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2010)

منظور شدہ و خالی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*7317: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جیل خانہ جات میں سپرنٹنڈنٹ جیل اور ڈی-آئی-جی جیل خانہ جات کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) کتنی اور کس کس اسامی پر جونیئر آفیسر اون پے سکیل کام کر رہے ہیں؟

(د) کس کس آفیسر کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) 2009-10 کے دوران کتنے ملازمین کو کس کس بناء پر کیا کیا سزا ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 4 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) محکمہ جیل خانہ جات پنجاب میں ڈی آئی جی جیل خانہ جات پنجاب کی منظور شدہ اسامیاں 06 ہیں اور سپرنٹنڈنٹ جیل کی منظور شدہ اسامیاں 48 ہیں۔

(ب) اس وقت ڈی آئی جی جیل خانہ جات کی تمام اسامیاں پر ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ جیل کی 41 اسامیاں پر ہیں اور 5 خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جیل	تعداد اسامی
1	سنٹرل جیل، لاہور	01 سپرنٹنڈنٹ جیل (Major on Secondment),(BS-18) ہائی سیکیورٹی بیرکس
2	سنٹرل جیل، ملتان	02(i) سپرنٹنڈنٹ جیل (Major on Secondment),(BS-18) ہائی سیکیورٹی بیرکس۔ (ii) ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ جیل۔
3	سنٹرل جیل، فیصل آباد	01 سپرنٹنڈنٹ جیل (Major on Secondment),(BS-18) سیکیورٹی بیرکس۔
4	سنٹرل جیل راولپنڈی	01 سپرنٹنڈنٹ جیل (Major on Secondment),(BS-18) سیکیورٹی بیرکس۔

ٹوٹل: 05 اسامیاں

(ج) کسی جونیئر کو استحقاق کے بغیر سینئر اسامی پر نہ لگایا گیا ہے۔ البتہ سنیارٹی کے مطابق ڈی آئی جی جیل خانہ جات 05 اسامیوں پر (Own Pay Scale) اون پے سکیل تعینات ہیں۔

اسی طرح سپر نٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپر نٹنڈنٹ جیل 28 اسامیوں پر (Own Pay Scale) اون پے سکیل تعینات ہیں۔

(د) محکمہ جیل خانہ جات، پنجاب کے 115 افسران کے خلاف 54 کیسوں میں محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں، جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 10-2009 کے دوران 1840 ملازمین کو سزائیں دی گئی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "ب، ج، د، ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2010)

صوبہ کی جیلوں میں ہنگاہوں کی تفصیلات

*7326: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں یکم جنوری 2008 سے اب تک کن کن جیلوں میں ہنگامے ہوئے ان میں کتنے قیدی، حوالاتی اور اہلکار زخمی ہوئے اور کتنی املاک کا نقصان ہوا؟

(ب) متذکرہ عرصے کے دوران ہنگاموں کی وجہ سے کن کن کے خلاف کیا کیا تادیبی کارروائی ہوئی اور اس وقت کن کن کے خلاف تادیبی کارروائی زیر التواء ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)

1۔ ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ: میں مورخہ 05-06-2008 کو اسیران نے نئی تبدیل ہو کر آنے والی جیل انتظامیہ کے خلاف ہنگامہ آرائی کی۔ نئی جیل انتظامیہ نے جیل میں کرپشن، منشیات فروشی اور موبائل فون کے ناجائز استعمال پر پابندی لگائی تھی۔ اور سخت آپریشن کیا تھا جس پر چند شر پسند اسیران نے ہنگامہ آرائی کی۔ تاکہ نئی آنے والی انتظامیہ کو بلیک میل کر سکے مگر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس پر قابو پا لیا گیا دوران ہنگامہ کوئی اسیر یا جیل ملازم زخمی نہ ہوا ہے اس ضمن میں جناب جاوید لطیف اے آئی جی، اسٹیبلشمنٹ اور میاں سالک جلال، ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات پنجاب لاہور نے انکوائری کی جو کہ حکومت پنجاب کو بذریعہ چٹھی نمبری 3041 مورخہ 16-06-2008 کو روانہ کی گئی۔

2۔ ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین میں مورخہ 22-07-2008 کو اسیران نے ہنگامہ آرائی کی جس کی وجہ یہ تھی کہ اسیران نے جان بوجھ کر سیل بلاک میں ایک حوالاتی مظہر ولد شریف

کی اچانک وفات کی افواہ اسیران میں پھیلا دی جس سے اسیران نے ہنگامہ کر دیا۔اس ہنگامہ میں کسی قسم کا جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ہنگامہ آرائی کرنے والوں کو گفت و شنید کے ذریعے سمجھا دیا گیا۔ہنگامہ کرنے والے اسیران کو سمجھانے پر جیل میں امن ہو گیا۔

3۔سنٹرل جیل میانوالی میں مورخہ 2008۔07۔31 کو سیکیورٹی وارڈ نمبر 1 میں بند محمد اجمل ولد احمد خان نے خودکشی کی۔جیل میں بند بعض شر پسند عناصر نے دیگر اسیران کو اکسایا اور جیل میں ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کی۔اس ہنگامے کے دوران کوئی قیدی و حوالاتی اور اہلکار ہلاک یا زخمی نہ ہوا۔البتہ اسیران کی ہنگامہ آرائی و توڑ پھوڑ کی وجہ سے سرکاری املاک کا۔/338893 روپے کا نقصان ہوا۔

4۔ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2009۔03۔29 کو جیل میں چند شر پسند سزائے موت کے قیدیوں نے گروپ بندی کر رکھی تھی اور جیل انتظامیہ کو اپنے ناجائز مطالبات منوانے کیلئے اکثر و بیشتر بلیک میل کرتے تھے جس پر سپرنٹنڈنٹ نے گورنمنٹ کے حکم پر مورخہ 2009۔03۔25 کو پندرہ سزائے موت کے قیدیوں کی منتقلی کے آرڈر پر عمل کیا اسیران نے 20 عدد تالے بجلی کا سامان، پانی کے 2 عدد پائپ سیڑھیوں کے 4 عدد اینگل آئرن توڑ دیئے بیرکوں اور سیلوں کی اینٹیں اکھاڑ دیں قیدیوں کے 6 عدد کمبل اور 5 عدد دریاں جلا دیں اس طرح اسیران نے ہنگامہ آرائی کے دوران 9818.00 روپے کا نقصان کیا۔دفتر ہذا نے 13 آفیسران اور ماتحت عملہ کے خلاف حکومت پنجاب کو تادیبی کارروائی کیلئے کیس بھیج دیا تھا جس پر ہوم ڈیپارٹمنٹ نے لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد طارق خان پرنسپل پنجاب پریژن ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کو انکوائری آفیسر مقرر کیا۔

5۔ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں مورخہ 2009۔05۔18 کو معمول کے وزٹ کے دوران ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد کے حوالاتی مقصود ولد ظہور نے سپرنٹنڈنٹ جیل کو شکایت کی کہ مسٹر اظہر جاوید چیمہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ انچارج سنٹرل ٹاور نے ان کو ٹارچر کیا ہے۔اس سلسلہ میں مسٹر حاجی مظہر وحید ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو حکم دیا کہ وہ اس کیس کی انکوائری کر کے رپورٹ پیش کریں۔سپرنٹنڈنٹ جیل معمول کا وزٹ کرنے کے بعد جب سنٹرل ٹاور سے واپس آ رہے تھے تو اسیران کو اظہر جاوید چیمہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ انچارج سنٹرل ٹاور نے بلوا کر دوبارہ ٹارچر کیا ہے جس کی وجہ سے دوسرے حوالاتیان نے جیل کا ماحول خراب کرنے اور ہنگامہ آرائی کرنے کی کوشش کی ان کو سمجھایا گیا کہ جیل کا ماحول خراب نہ کریں جس پر اسیران آہستہ آہستہ اپنی اپنی بیرکوں میں چلے گئے۔مذکورہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہنگامے میں

کوئی جانی یا مالی نقصان نہ ہوا۔ تاہم اس کیس میں ملک مبشر احمد خان ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن ،فیصل آباد کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ انکوائری آفیسر کی انکوائری رپورٹ موصول ہو چکی ہے (دوران ہنگامہ کوئی سرکاری نقصان نہ ہوا ہے۔)

6۔ ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد مورخہ 2009-11-06 کو تقریباً 04.00 بجے سہ پہر چار حوالاتیان نے مل کر بیرک نمبر 09 اور 10 کے انچارج ہیڈ وارڈر محمد شریف پر اچانک خود ساختہ کٹر سے حملہ کر دیا جس سے محمد شریف ہیڈ وارڈر زخمی ہو گیا۔ اسیران کو کنٹرول کرنے کیلئے گارد وقوعہ کی جگہ پر پہنچی تو اسیران نے دیگر ساتھیوں کو بھی اپنے ساتھ ملا لیا اور سرکاری املاک کی توڑ پھوڑ کی اور سنٹرل ٹاور اور پھانسی گھاٹ کو آگ لگا دی اور کچھ اسیران نے دیواریں اور جنگلے توڑ کر اپنے ساتھیوں خالد باجوہ گروپ کی حمایت کرتے ہوئے دیگر اسیران کو جیل انتظامیہ کے خلاف اکسانا شروع کر دیا۔ تاہم جیل فورس نے کنٹرول کرنے کی کوشش کی تو اسیران اور زیادہ مشتعل ہو گئے جس بناء پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس استعمال کی گئی اس طرح کم سے کم طاقت استعمال کر کے حوالاتیوں کو کنٹرول کیا گیا۔ ہنگامے کی وجہ یہ تھی کہ خالد باجوہ گروپ کے کچھ اسیران سے نشہ آور اشیاء برآمد ہوئی تھیں اور ان کو جیل قوانین کے تحت سیلوں میں علیحدہ بند کر دیا گیا تھا اور یہ گروپ اندرون جیل منشیات کی سمگلنگ میں ملوث تھا اور ہیڈ وارڈر محمد شریف نے دوران تلاشی ان سے منشیات برآمد کی تھیں۔ اسیران نے اپنے ناجائز مطالبات منوانے کی غرض سے جیل انتظامیہ کے ساتھ یہ سارا ڈرامہ رچایا تھا۔ تاہم سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے والے اسیران کے خلاف تھانہ سول لائن فیصل آباد میں مقدمہ درج کروایا گیا۔ الیکٹرانک میڈیا کے چند نمائندے فرحان چودھری وغیرہ نے ہونے والے ہنگامہ کی جیل سے متصل پانی والی ٹینکی سے Coverage شروع کر دی جب ان کو منع کیا گیا تو انہوں نے ملازمین سے بدتمیزی کی اور خطرناک نتائج کی دھمکیاں دیں دیگر ساتھیوں کو فون کر کے بلا لیا اور ڈیوڑھی والے گیٹ پر اکٹھے ہو گئے۔ منع کرنے پر نادر خان، حامد، شاہد علی اور نصیر چیمہ بیرونی گیٹ پھلانگ کر اندر آ گئے اور ڈیوٹی پر تعینات ملازمین سے اسلحہ چھیننے کی کوشش کی۔ البتہ اسیران کی ہنگامہ آرائی و توڑ پھوڑ کی وجہ سے سرکاری املاک کا -/50400 روپے کا نقصان ہوا۔

7۔ سنٹرل جیل فیصل آباد میں مورخہ 2010-01-30 کو سنٹرل جیل فیصل آباد کے اسیران نے نئی انتظامیہ کے خلاف ہنگامہ آرائی شروع کر دی وجہ یہ تھی کہ مورخہ 2010-01-10 کو سزائے موت کا قیدی جس کا نام شہزاد الحسن ولد محمد اقبال تھا مین گیٹ سے فرار ہو گیا جس کی انکوائری جناب میاں سالک جلال صاحب ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز اور ملک مبشر احمد خان ڈی آئی جی

فیصل آباد ریجن، فیصل آباد نے کی ہے۔ فراری کا مقدمہ پولیس سٹیشن فیصل آباد میں درج کروادیا گیا۔ البتہ اسیران کی ہنگامہ آرائی و توڑ پھوڑ کی وجہ سے سرکاری املاک کا۔/540103 روپے کا نقصان ہوا۔

8۔ سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان میں مورخہ 2010-10-01 کو حوالاتیان کالو ولد خدا بخش اور اصغر ولد کریم بخش کی شک کی بناء پر تلاشی کروائی گئی جس سے وہ انکاری ہوئے اور طیش میں آکر دونوں حوالاتیوں نے ہیڈوارڈر محمد اعظم کو تشدد کا نشانہ بنایا جس بناء پر دونوں مذکورہ حوالاتیان کو بوجہ انتظامی امور چالان سنٹرل جیل ملتان بھجوایا گیا۔ مورخہ 2010-10-02 کو دیگر دو حوالاتیان خلیل ولد غلام قادر اور منظور ولد بہاول کا چالان بھی انتظامی امور کی بناء پر سنٹرل جیل ملتان بھجوایا گیا جس بناء پر مورخہ 2010-10-02 کو تقریباً 05.00 بجے شام لاک اپ کے دوران ان حوالاتیان کے دیگر ساتھی سنٹر ٹاور کے قریب میٹھا پانی بھرنے کے بہانے اکٹھے ہو کر چالان نکالے جانے کی رنجش میں جیل انتظامیہ کے خلاف منصوبہ بندی کی اور دیگر بیرکوں کے حوالاتیوں کو اپنے ساتھ شامل کرنے کیلئے یہ شوشہ چھوڑا کہ جیل ہذا سے مزید 150 حوالاتیان کا چالان بھجوایا جارہا ہے اور انہیں اپنے ساتھ ہنگامہ آرائی پر اکسایا اور چھتوں پر چڑھ کر انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی شروع کردی۔ سپرنٹنڈنٹ جیل نے واقعہ کی اطلاع فوری طور پر ضلعی انتظامیہ کو دی۔ اور ضلع پولیس نے فوری طور پر بیرون جیل کا کنٹرول سنبھال لیا اور بعد ازاں مذاکرات مابین اسیران و جیل انتظامیہ ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حالات پر مکمل قابو پالیا گیا اور اسیران اپنی اپنی بیرکوں میں چلے گئے۔ اس واقعہ میں کوئی قیدی یا ملازم زخمی نہ ہوا ہے۔ دوران ہنگامہ آرائی جو توڑ پھوڑ ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ نوعمر وارڈ کے گیٹ کا تالا توڑا گیا۔

2۔ بارک نمبر A-1 کا تالا توڑا گیا۔

3۔ بارک نمبر B-1 کا تالا توڑا گیا۔

4۔ بارک نمبر 2 کے منڈھیر کی اینٹ توڑی گئیں سولنگ توڑا گیا اور لیٹرین کے پائپ توڑے گئے۔

5۔ بارک نمبر 2,7 کے درمیان دیوار کو توڑا گیا۔

6۔ بارک نمبر 3,5 اور 6 کے منڈھیر کی اینٹیں اور سولنگ توڑا گیا اور لیٹرین کے پائپ توڑے گئے اور ان بیرکوں، کے بیرونی دروازوں کے تالے توڑے گئے۔

7۔ بلاک نمبر A-3 کے بیرونی گیٹ کا تالا توڑا گیا۔

8۔ بلاک نمبر 7 سیکیورٹی وارڈ کی چھ عدد سیل بلاک کو نقصان پہنچایا گیا۔

9۔ سنٹرل ٹاور میں گھس کر تمام ریکارڈ پھاڑ دیا گیا اور فرنیچر کو بھی توڑ دیا گیا سنٹرل ٹاور کی تمام لائیٹس توڑ دی گئیں اور سنٹرل ٹاور کی چھت کے اوپر لگے CCTV کیمرے کو بھی توڑ دیا۔ واٹر سپلائی کے تمام پائپ بھی اکھاڑ دیئے گئے۔ اسیران کی ہنگامہ آرائی و توڑ پھوڑ کی وجہ سے سرکاری املاک کا۔/60,000 روپے کا نقصان ہوا۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ کی انکوائری رپورٹ حکومت پنجاب کو بھجوا دی گئی تھی جس کے فیصلے کا انتظار ہے۔

2۔ ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین

محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے مندرجہ ذیل چار ملازمین کو اس کیس میں سزائیں دی گئیں۔

1۔ رانا شمشاد حسین اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	سالانہ تین سال کی ترقی بند کی گئی
2۔ عاشق علی چیف وارڈر	چیف وارڈر سے ہیڈ وارڈر کر دیا گیا
3۔ اختر حسین وارڈر	نوکری سے برخاست کر دیا گیا
4۔ احمد بخش وارڈر	نوکری سے برخاست کر دیا گیا

3۔ سنٹرل جیل میانوالی میں ہنگامے کے کیس میں حکومت پنجاب نے کارروائی کرتے ہوئے مندرجہ ذیل جیل ملازمین کو سزائیں دی گئیں۔

1۔ محمد یعقوب جوڑا، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	Censure کیا گیا
2۔ شان محمد اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	Censure
3۔ مہندی حیات ہیڈ وارڈر	بری کیا گیا
4۔ عمر فاروق ہیڈ وارڈر	بری کیا گیا
5۔ طارق محمود ہیڈ وارڈر	بری کیا گیا
6۔ محمد سرور	جبری ریٹائر کیا گیا
7۔ محمد رمضان وارڈر	جبری ریٹائر کیا گیا
8۔ عاشق حسین، وارڈر	جبری ریٹائر کیا گیا
9۔ سرفراز احمد وارڈر	جبری ریٹائر کیا گیا
	فیصلہ حکومت پنجاب مورخہ 2009-12-24 کو جاری ہوا

4۔ ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہونے والے ہنگامے کی رپورٹ حکومت پنجاب کو بھجوائی جا چکی تھی اور ملازمین کی ذاتی شنوائی بھی ہو چکی ہے۔ فیصلے کا انتظار ہے۔

5۔ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں ہنگامے کے کیس میں آئی جی جیل خانہ جات پنجاب نے کارروائی کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ملازمین کو سزائیں دیں۔

1۔اظہر جاوید چیمہ،اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	ایک سال کی سالانہ ترقی بند کی گئی
2۔محمد شریف، ہیڈوارڈر	ایک سال کی سالانہ ترقی بند کی گئی
3۔سیف الرحمٰن،وارڈر	ایک سال کی سالانہ ترقی بند کی گئی

6۔ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں مندرجہ ذیل ملازمین کو اس کیس میں معطل کیا گیا ہے۔

1۔ محمد ناصر،ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ

2۔راناعرفان سلیمان اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

3۔ محمد رمضان،چیف وارڈر

4۔ علی حسین چیف وارڈر

5۔اللہ دتہ ہیڈوارڈر

6۔ محمد ناصر ہیڈوارڈر

7۔اعجاز احمد وارڈر

اس ہنگامے کی انکوائری کیلئے تشکیل دی گئی کمیٹی جس میں ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز انسپکٹوریٹ آف پریژن اور ڈی آئی جی فیصل آباد ریجن، فیصل آباد اور مسٹر ساجد بیگ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل فیصل آباد شامل ہیں نے اپنی رپورٹ مکمل کر کے جمع کروادی ہے۔جبکہ جناب چیف منسٹر صاحب کے حکم سے دوبارہ انکوائری کا حکم بھی دے دیا گیا ہے جس کی انکوائری مندرجہ ذیل آفیسران کر رہے ہیں۔

1۔ مسٹر جہان زیب برکی،ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر صاحب 2۔ایڈیشنل سیکرٹری صاحب ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور 3۔ایس ایس پی (Investigation) فیصل آباد

حکومت پنجاب کے فیصلے کا انتظار ہے۔

7۔ سنٹرل جیل فیصل آباد میں مندرجہ ذیل ملازمین کو اس کیس میں معطل کیا گیا ہے۔

1۔قاضی محمد اسلم سپرنٹنڈنٹ جیل	2۔ساجد بیگ،ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ جیل
3۔ندیم فضل،ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (Dev)	4۔ محمد ریاض،اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
5۔ محمد فاروق شاہ،اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	6غلام شبیر، ہیڈوارڈر
7۔ محمد انور، ہیڈوارڈر	8۔ سلیم مسیح، ہیڈوارڈر
9۔ محمد ناصر، ہیڈوارڈر	10۔ محمد نواز ہیڈوارڈر

12۔صادق علی ہیڈوارڈر	11۔نورالحسن ہیڈوارڈر
14۔وحید احمد، ہیڈوارڈر	13۔اصغر علی ہیڈوارڈر
16۔مزمل حسین،وارڈر	15۔جہانگیر خان،وارڈر
	17۔محمد امتیاز،وارڈر

مندرجہ بالاآفیسران اوراہلکاران کی انکوائری چل رہی ہے

حکومت پنجاب کے فیصلے کاانتظار ہے۔

8۔سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان کے ہنگامے میں ملوث پائے گئے مندرجہ ذیل ملازمین کو معطل کر دیا گیاہے اوران کے خلاف تادیبی کارروائی جاری ہے۔

2۔عبدالرزاق وارڈر نمبر4441	1۔شاہ نواز،وارڈر نمبر3529

اس کے علاوہ محمد بخش اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو فوری طور پرتبدیل کر دیا گیاہے اور دو مزید اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس تعینات کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب18نومبر2011)

صوبہ میں خواتین کی جیلوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*7568: محترمہ زوبیہ رباب ملک:کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں خواتین کیلئے کتنی جیلیں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) خواتین کیلئے کتنی جیلیں اور کس کس جگہ تعمیر کی جارہی ہیں؟

(ج) جس ضلع میں خواتین کیلئے علیٰحدہ جیلیں نہیں ہیں وہاں خواتین قیدیوں / حوالاتی کو کہاں رکھا جاتا ہے؟

(د) کیاخواتین قیدی / حوالاتی کی نگرانی اور دیگر امور کی انجام دہی صرف خواتین ملازمین کرتی ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی21ستمبر2010تاریخ ترسیل4نومبر2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ پنجاب میں خواتین کے لئے ایک ہی جیل ہے جو کہ ڈسٹرکٹ ملتان میں ہے۔

(ب) خواتین کے لئے کوئی بھی نئی جیل زیر تعمیر نہ ہے تاہم راولپنڈی میں ایک خواتین کی جیل تعمیر کے لئے پرائیویٹ زمینAcquireکی جارہی ہے جس کی مطلوبہ رقمLACراولپنڈی

میں جمع کروادی گئی ہے لیکن تاحال Award Announce ہونا باقی ہے۔ مطلوبہ زمین کی دستیابی کے بعد زنانہ جیل کا Project دوبارہ ADP میں شامل کیا جائے گا۔

(ج) ضلع کی ڈسٹرکٹ / سنٹرل جیل میں خواتین کے لئے علیحٰدہ بیرکس موجود ہیں جہاں پر خواتین اسیران کو رکھا جاتا ہے۔

(د) خواتین قیدی / حوالاتی کے لئے جیل میں ایک الگ بیرک مختص ہوئی ہے جہاں پر خواتین عملہ تعینات ہے اور تمام معاملات خواتین عملہ ہی سرانجام دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2011)

صوبہ کی جیلوں میں قید خواتین قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7569: محترمہ زوبیہ رباب ملک : کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ کی جیلوں میں اس وقت کتنی خواتین بند ہیں؟

(ب) کل کتنی خواتین تین سال سے کم قید کی سزا کاٹ رہی ہیں؟

(ج) کتنی خواتین دیت کی رقم نہ دینے کی وجہ سے قید کاٹ رہی ہیں؟

(د) ان خواتین کے ذمہ دیت کی کتنی رقم بنتی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان خواتین کی دیت کی رقم کی ادائیگی کرنے اور ان کو Release کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ کی جیلوں میں اس وقت 637 خواتین اسیران مقید ہیں۔

(ب) پنجاب کی جیلوں میں اس وقت 21 خواتین تین سال سے کم کی سزا کاٹ رہی ہیں۔

(ج) پنجاب کی جیلوں میں اس وقت صرف ایک خاتون دیت کی رقم ادا نہ کرنے کی وجہ سے بند ہے جو کہ زنانہ جیل ملتان میں مقید ہے جس کا نام صفیہ زوجہ احمد شیر ہے۔

(د) اس کے ذمے۔/643,760 روپے دیت کی رقم ہے۔

(ہ) تاہم ایسی خواتین کو رمضان المبارک میں مخیر حضرات اور مختلف NGOs سے اپیل کرکے رقم کی ادائیگی کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مارچ 2011)

ڈسٹرکٹ جیل قصور میں گریڈ وائز اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

7620*: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں گریڈ وائز اسامیوں کی تعداد بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) گریڈ 16 اور اوپر کی اسامیاں کتنی ہیں ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(د) جیل سپرنٹنڈنٹ کے زیر استعمال گاڑیوں کی تعداد اور پچھلے تین سال کے اخراجات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل، قصور میں گریڈ وائز اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	گریڈ	تعداد
1	18	01
2	17	05
3	16	09
4	14	02
5	12	01
6	09	06
7	08	01
8	07	24
9	06	01
10	05	219
11	01	32

(ب) ڈسٹرکٹ جیل، قصور میں خالی اسامیوں کا عرصہ ان کے سامنے درج ہے:۔

نمبر شمار	نام اسامی	عرصہ	تعداد اسامی

1	نرسنگ اسسٹنٹ	2004 سے	01
2	لیڈی ڈسپنسر	8/2006 سے	01
3	ڈرائیور	07-12-2009 سے	01
4	کک	2009 سے	01
5	فیملی وارڈر	06-10-2010 سے	01
6	میڈیکل آفیسر	06/2010 سے	01
7	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	10-12-2010 سے	01

(ج) ڈسٹرکٹ جیل، قصور میں گریڈ 16 اور اوپر کی اسامیاں درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1	انتظار ولی خان	سپرنٹنڈنٹ جیل	18
2	منیرہ تاسیر	لیڈی میڈیکل آفیسر	17
3	طاہر مجید	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	17
4	طاہر احمد بھٹی	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	17
5	غلام مصطفیٰ	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16
6	جاوید اقبال	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16
7	جہانگیر احمد	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16
8	شہباز احمد	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16
9	ریاض احمد	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16
10	امام دین	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16
11	اعجاز دین	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16
12	فرحانہ یاسمین	لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16

(د) سپرنٹنڈنٹ جیل کے زیر استعمال ایک گاڑی ہے جو کہ سوزوکی بولان ہے اور سامان لے جانے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس پر عرصہ تین سال میں۔/22000 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

بہاولپور، رحیم یار خان، جیلوں و قیدیوں کی تفصیلات

*7677: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاول پور، رحیم یار خان اور بہاول نگر میں کتنی جیلیں ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان میں قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش جیل وائز بتائیں نیز اس وقت ان میں بند قیدی / حوالاتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) گنجائش سے کتنے قیدی زیادہ ہیں وراس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان قیدیوں کو کیا کیا سہولیات حکومت فراہم کرتی ہے؟

(ہ) ان جیلوں کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے خرچ کی تفصیل جیل وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ضلع بہاولپور میں دو جیلیں ہیں۔

(1) سنٹرل جیل، بہاولپور

(2) بورسٹل جیل، بہاولپور

ضلع رحیم یار خان میں ایک ڈسٹرکٹ جیل ہے۔

ضلع بہاولنگر میں ایک ڈسٹرکٹ جیل ہے۔

(ب) ان جیلوں میں بند قیدی / حوالاتی کی جیل وائز گنجائش اور تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جیل	گنجائش	کل تعداد
1	سنٹرل جیل، بہاولپور	1334	2366
2	بورسٹل جیل، بہاولپور	434	90
3	ڈسٹرکٹ جیل، رحیم یار خان	316	1055
4	ڈسٹرکٹ جیل، بہاولنگر	176	672

(ج) ان جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی / حوالاتی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جیل	کل تعداد (قیدی / حوالاتی)	گنجائش	گنجائش سے زائد اسیران
1	سنٹرل جیل، بہاولپور	2366	1334	1032
2	بورسٹل جیل، بہاولپور	90	434	----
3	ڈسٹرکٹ جیل، رحیم یار خان	1055	316	739
4	ڈسٹرکٹ جیل، بہاولنگر	672	176	496

اس وقت پنجاب کی جیلوں میں بند قیدیوں / حوالاتیوں کی تعداد 55439 ہے جبکہ گنجائش 21527 اسیران کی ہے اس طرح تقریباً تمام جیلوں میں تعداد کی زیادتی کا مسئلہ ہے مزید نئی جیلوں کی تعمیر سے یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

(د) حکومت پنجاب کی جانب سے اسیران کو خوراک، پینے کے لئے صاف پانی میسر ہے علاج معالجہ کے لئے ادویات فراہم کی جاتی ہیں اس کے علاوہ تعلیم / مذہبی تعلیم کی سہولت میسر ہے ۔تفریح کے لئے ٹیلی ویژن / ریڈیو کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔اسیران کو گرمیوں میں ٹھنڈا پانی بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

(ہ)

نام جیل	خرچہ سال 09-2008	خرچہ سال 10-2009
سنٹرل جیل، بہاولپور	-/110408513	-/133252977
بورسٹل جیل، بہاولپور	-/25123339	-/26764988
ڈسٹرکٹ جیل، رحیم یار خان	-/26804782	-/26056253
ڈسٹرکٹ جیل، بہاولنگر	-/41507541	-/51732060

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2011)

ڈسٹرکٹ جیل قصور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*7691: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) قصور جیل میں کتنے قیدی اور حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) اس جیل میں اس وقت کتنے قیدی گنجائش سے زیادہ رکھے ہوئے ہیں؟

(د) گنجائش سے زائد قیدی اور حوالاتی رکھنے کی کیا وجوہات ہیں؟

(ہ) پچھلے 5 سال سے قیدیوں اور حوالاتیوں کی بہتری کے لئے ضلع کے کتنے ایم پی ایز اور معزز لوگوں کو جیل کا دورہ کروایا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور کا کل رقبہ 32 ایکڑ 01 کنال اور 10 مرلے پر محیط ہے۔

(ب) جیل ہذا میں 596 نفر کی مقررہ گنجائش ہے جبکہ موجودہ گنتی 1623 ہے۔

(ج) 1023 نفر اسیران مقررہ گنجائش سے زیادہ ہیں۔

(د) بمطابق قانون ضلع کے قیدیوں / حوالاتیوں کو متعلقہ ڈسٹرکٹ جیل میں ہی رکھا جا سکتا ہے۔ نیز ڈسٹرکٹ قصور میں عدالت کے احکامات پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ البتہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے دو نئی بیرکس اور 32 سزائے موت سیل بھی تعمیر کئے گئے ہیں۔

(ہ) گزشتہ پانچ سالوں میں ڈسٹرکٹ جیل، قصور کا دورہ مندرجہ ذیل معززین نے کیا۔

نمبر شمار	نام معزز شخصیات	تاریخ دورہ
1	جوزف حکیم دین، ایم پی اے، پنجاب	19-04-2005
2	سردار حسن اختر موکل، منسٹر فار ایم پی ڈی ڈی، پنجاب	03-12-2005
3	ماجدہ زیدی، چیئر مین، چیف منسٹر ٹاسک فورس، پنجاب	02-03-2006
4	ماجدہ زیدی، چیئر مین، چیف منسٹر ٹاسک فورس، پنجاب	19-05-2006
5	جوزف حکیم دین، ایم پی اے، پنجاب	30-05-2006
6	سردار حسن اختر موکل، ایم پی اے، پنجاب	27-03-2007
7	چودھری عبدالغفور خان میو، وزیر جیل خانہ جات، پنجاب	24-05-2008
8	وسیم اختر شیخ، ایم این اے	14-05-2010
9	ندیم سیٹھی، ایم پی اے	14-05-2010
10	شگفتہ شیخ، ایم پی اے	14-05-2010
11	انیلہ اختر چودھری، ایم پی اے	26-05-2010
12	ملک محمد اقبال چنڑ، وزیر جیل خانہ جات، پنجاب	10-01-2011
13	یعقوب ندیم سیٹھی، ایم پی اے	10-01-2011
14	حاجی نعیم صفدر انصاری، ایم پی اے	10-01-2011
15	رانا اعجاز احمد نون، ایم پی اے	10-01-2011

(تاریخ وصولی جواب 26 مارچ 2011)

ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7929: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وہاڑی ڈسٹرکٹ جیل میں کتنے قیدی / حوالاتی ہیں؟

(ب) وہاڑی جیل میں اس وقت کتنے قیدی دیت نہ دینے کی وجہ سے بند ہیں؟

(ج) ان کے ذمہ دیت کی کتنی رقم بنتی ہے؟

(د) کیا حکومت ایسے قیدیوں کو رہا کرنے کے لئے ان کے ذمہ دیت کی رقم کی ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی میں اس وقت 519 حوالاتی اور 319 قیدی ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی میں اس وقت دو نفر قیدی دیت نہ ادا کرنے کی وجہ سے بند ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان دو قیدیوں کے ذمے۔/4,78,182 روپے دیت کی رقم بنتی ہے۔

(د) رمضان المبارک میں مخیر حضرات اور NGO سے اپیل کر کے ایسے قیدیوں کی دیت کی رقم جمع کروائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کو اپنا اسلحہ فراہم کرنے کی تفصیلات

*7930: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کے پاس کوئی اسلحہ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس جیل کے پاس جو Weapons ہیں وہ مختلف جیلوں سے مستعار لئے گئے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس جیل کو اپنا اسلحہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی میں اسلحہ موجود ہے مگر دوسری جیلوں سے مستعار لیا ہوا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ جیل ہذا میں جو اسلحہ موجود ہے وہ دوسری جیلوں سے مستعار لیا ہوا ہے۔

(ج) جی ہاں۔ حکومت پنجاب محکمہ داخلہ کو متعدد بار فنڈ مہیا کرنے کیلئے گزارش کی گئی ہے تاکہ اسلحہ کی خریداری کی جاسکے لیکن ابھی تک فنڈز جاری نہیں ہوئے۔اس لئے خریداری نہیں کی جاسکی۔ تاہم دوسری جیلوں سے اسلحہ لے کر ڈسٹرکٹ جیل، وہاڑی کی ضروریات کو پورا کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2011)

لاہور میں جیلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8092: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنی جیلیں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان جیلوں میں اس وقت خواتین اور بچوں کی تعداد جیل وائز کتنی ہے؟

(ج) ان خواتین اور بچوں کو جیل میں کیا کیا سہولیات دی جاتی ہیں؟

(د) ان جیلوں میں کتنی خواتین دیت کی رقم کی ادائیگی نہ کرنے کی وجہ سے قید کاٹ رہی ہیں؟

(ہ) کتنی خواتین معمولی جرائم میں قید کاٹ رہی ہیں؟

(و) کیا حکومت معمولی جرائم اور دیت کی رقم کی ادائیگی نہ کرنے کی بناء پر قید کاٹنے والی خواتین کو رہا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 22 فروری 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت دو جیلیں ہیں۔

(1) سنٹرل جیل لاہور واقع کوٹ لکھپت پیکو روڈ، لاہور

(2) ڈسٹرکٹ جیل، لاہور واقع فیروزپور روڈ نزد شمع سٹاپ، لاہور

(ب) ڈسٹرکٹ جیل، لاہور میں خواتین اسیران کے لیے کوئی زنان خانہ موجود نہ ہے۔ البتہ سنٹرل جیل، کوٹ لکھپت میں زنان خانہ موجود ہے جس میں اس وقت خواتین اور بچوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

قیدی خواتین	=	17		
حوالاتی خواتین	=	82	بچوں والی خواتین	=11
سزائے موت	=	01	ہمراہ بچوں کی تعداد	=14
ٹوٹل		100		

(ج) خواتین اور بچوں کو دی جانے والی سہولیات مندرجہ ذیل ہیں:۔
خواتین کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے خواتین وارڈ میں ایک ڈسپنسری قائم کی گئی ہے۔ جو کہ بنیادی سہولیات سے مزین ہے اور ادویات سرکاری و غیر سرکاری (این۔ جی۔ اوز) دونوں ذرائع سے فراہم ہوتی ہیں۔ سرکاری ہسپتال سے ہر پندرہ روز کے بعد سپیشلسٹ ڈاکٹرز وزٹ کرتے ہیں جناح ہسپتال لاہور اور جنرل ہسپتال سے گائناکالوجسٹ بھی روزانہ وزٹ کرتی ہیں۔ عرضیکہ علاج معالجہ سے متعلق ہر قسم کی سہولیات قیدی خواتین اور بچوں کو میسر ہیں۔
بچوں اور قیدی خواتین کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لیے جمعیت تعلیم القرآن کی جانب ایک لیڈی ٹیچر متعین ہے جو ان کو دینی تعلیم فراہم کرتی ہے۔ مزید یہ کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ایک سکول زنان خانہ قائم کیا گیا ہے جس میں ان بچوں کی تعلیم و تربیت کی جاتی ہے جو کہ اپنی ماؤں کے ہمراہ جیل میں مقید ہیں اور یہ سکول مکمل طور پر فری تعلیم فراہم کرتا ہے۔
نادار اور مفلس خواتین کو مستقل بنیادوں پر Free Legal Aid کی فراہمی کے لیے اہتمام کیا جاتا ہے۔ قیدی خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے انہیں وقتاً فوقتاً مختلف مواقع پر کپڑے ، جوتے، گرم سوئیٹر، کمبل وغیرہ اور موسم کی مناسبت سے مطلوبہ اشیاء فراہم کی جاتی ہیں۔
(د) سنٹرل جیل لاہور میں اس وقت کوئی خاتون دیت کے عوض قید نہ ہے۔
(ہ) سنٹرل جیل لاہور میں کوئی خاتون اسیر معمولی جرائم میں قید نہ ہے۔
(و) معمولی جرائم میں رہائی کیلئے ہر ضلع کے سیشن جج صاحبان مہینے میں دو مرتبہ جیل کا دورہ کرتے ہیں اور معمولی جرائم میں ملوث خواتین کو جیل سے رہا کر دیا جاتا ہے جبکہ سنٹرل جیل، لاہور میں دیت کی ادائیگی کے عوض کوئی خاتون قید نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2011)</u>

<u>ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں قیدیوں کی گنجائش و دیگر تفصیلات</u>

<u>*8097: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔</u>
(الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں کتنے قیدی / حوالاتی کی گنجائش ہے؟
(ب) اس وقت اس جیل میں قید حوالاتی / قیدیوں کی تعداد کتنی ہے؟
(ج) اس جیل میں کتنی خواتین اور بچے بند ہیں؟
(د) یہ کن کن جرائم میں بند ہیں؟
(ہ) ان خواتین اور بچوں کی نگرانی کیلئے کتنی خواتین ملازم اس جیل میں تعینات ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(و) کیاان خواتین اور بچوں کی نگرانی کیلئے مرد ملازم بھی کام کرتے ہیں، اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 22 فروری 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں 862 اسیران کی گنجائش ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں اس وقت قیدیوں / حوالاتیوں کی کل تعداد 2338 ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں خواتین کی کل تعداد 26 ہے اور بچوں کی تعداد 04 ہے۔

(د) ان خواتین کی جرم وار لسٹ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں خواتین اور بچوں کی نگرانی کے لیے تعینات خواتین عملے کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1	ثمینہ ڈوگر	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	16
2	سکینہ بی بی	لیڈی وارڈر	05
3	ارشاد بی بی	لیڈی وارڈر	05
4	حمیرہ بی بی	لیڈی وارڈر	05
5	حمیرہ غفار	لیڈی وارڈر	05
6	فائزہ صادق	لیڈی وارڈر	05
7	نشو شوکت	لیڈی وارڈر	05
8	شمائلہ عاشق	لیڈی وارڈر	05
9	سدرہ نذیر	لیڈی وارڈر	05
10	ارین بی بی	لیڈی وارڈر	05
11	منیراں قمر	لیڈی وارڈر	05

(و) خواتین اور بچوں کی نگرانی کے لیے صرف زنانہ عملہ تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

ڈسٹرکٹ جیل قصور میں قیدی خواتین کی تفصیلات

***8265: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں کتنی خواتین حوالاتی یا قیدی ہیں، ان کے ساتھ کتنے بچے ہیں اور ان بچوں کو جیل انتظامیہ کیا سہولیات فراہم کرتی ہے؟

(ب) جیل میں کب سے ڈاکٹر کی پوسٹ خالی ہے کیا حکومت جیل میں ڈاکٹر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) ڈسٹرکٹ جیل میں کتنے افسران اور ملازمین تعینات ہیں اور کون کون سے گریڈ کے ہیں؟

(د) جیل کی موجودہ کپیسٹی کتنی ہے کیا اس میں مزید توسیع کا کوئی پروگرام زیر غور ہے؟

(ہ) جیل میں کتنے کمسن بچے قید ہیں اور کون کون سے جرائم میں بند ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل، قصور میں 11 حوالاتی اور 4 قیدی خواتین بند ہیں اور ان کے ساتھ تین بچے ہیں جیل انتظامیہ کی طرف سے بچوں کو روزانہ دودھ اور چاول دیئے جاتے ہیں۔ مذہبی تہوار کے موقع پر ان بچوں کو جیل انتظامیہ کی طرف سے کپڑے، فروٹ وغیرہ بھی دیئے جاتے ہیں نیز ان بچوں کی تفریح کے لیے جھولے اور کھلونے بھی دیئے گئے ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل، قصور میں مورخہ 16-06-2010 سے ڈاکٹر کی پوسٹ خالی ہے۔ جیل انتظامیہ کی درخواست پر ضلعی انتظامیہ نے ڈاکٹر اشفاق احمد کو تین مہینے کے لیے جیل ہذا میں تعینات کیا ہے۔ محکمہ ہذا نے محکمہ صحت سے درخواست کی ہے۔ ایک ڈاکٹر مستقل بنیاد پر ڈسٹرکٹ جیل، قصور تعینات کیا جائے۔ اس سلسلہ میں کیس Under Process ہے اور جلد ہی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل، قصور تعینات افسران اور ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل، قصور کی موجودہ کپیسٹی 596 اسیران کی ہے۔ اس وقت جیل ہذا میں 1643 اسیران مقید ہیں جبکہ مزید رقبہ اندرون جیل نہ ہونے پر مزید توسیع کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ البتہ ٹائلٹ سکیم اور ویٹنگ شیڈ / انٹریو وغیرہ زیر تعمیر ہیں۔

(ہ) جیل ہذا میں 30 کم سن بچے مختلف جرائم میں ملوث ہو کر مقید ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2011)

پنجاب کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کے لئے علیٰحدہ بیرکیں بنانے و گنجائش بڑھانے کی تفصیلات

*8305: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) اس وقت پنجاب میں کل کتنی جیلیں ہیں اور ان کی گنجائش کیا ہیں، ان میں اس وقت کتنے مرد قیدی اور کتنی عورتیں قیدی موجود ہیں؟

(ب) کیا ان سب جیلوں میں عورتوں کے لئے الگ بیرکیں مخصوص ہیں، اگر نہیں تو ایسا کیوں ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جیلوں میں گنجائش سے کہیں زیادہ قیدی رکھے گئے ہیں؟

(د) کیا حکومت نے جیلوں کی گنجائش بڑھانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت پنجاب میں 32 جیلیں ہیں اور ان کی گنجائش 21527 ہیں اور اس وقت 53529 مرد قیدی اور 799 قیدی عورتیں موجود ہیں۔

(ب) 32 جیلوں میں ایک عدد زنانہ جیل جو کہ ملتان میں ہے 2 عدد جیلیں بچوں کی ہیں اور باقی 20 جیلوں میں عورتوں کے لئے الگ الگ بیرکیں مخصوص ہیں جن کا علیٰحدہ احاطہ ہے۔ دیواریں 09 فٹ اونچی ہیں اور تمام سٹاف خواتین پر مشتمل ہے۔ Double Lock System کے ساتھ چادر اور چار دیواری کا مکمل تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی رکھے ہوئے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب کی خصوصی کاوش سے اس وقت پنجاب میں 14 نئی جیلیں زیر تعمیر ہیں

۔ پچھلے پانچ سال میں جتنی نئی بیرکیں + سیلز کی تعمیر ہوئی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جیل	اقدامات
1	سنٹرل جیل،لاہور	تعمیر80نمبرز ڈیتھ سیل
2	ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
3	سنٹرل جیل،راولپنڈی	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
4	ڈسٹرکٹ جیل، جہلم	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
5	سنٹرل جیل، گوجرانوالہ	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
6	سنٹرل جیل، ساہیوال	تعمیر64نمبرز ڈیتھ سیل
7	ڈسٹرکٹ جیل، رحیم یار خان	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
8	ڈسٹرکٹ جیل، قصور	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
9	ڈسٹرکٹ جیل، منڈی بہاؤالدین	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
10	ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
11	سنٹرل جیل، فیصل آباد	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
12	ڈسٹرکٹ جیل، مظفر گڑھ	تعمیر32نمبرز ڈیتھ سیل
13	سنٹرل جیل،لاہور	تعمیر2نمبرز بارکیں
14	ڈسٹرکٹ جیل، جہلم	تعمیر2نمبرز بیرکیں
15	سنٹرل جیل، گوجرانوالہ	تعمیر2نمبرز بیرکیں
16	ڈسٹرکٹ جیل، قصور	تعمیر2نمبرز بیرکیں
17	ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ	تعمیر2نمبرز بیرکیں
18	ڈسٹرکٹ جیل، شاہ پور	تعمیر2نمبرز بیرکیں
19	ڈسٹرکٹ جیل،اٹک	تعمیر2نمبرز بیرکیں
20	ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا	تعمیر2نمبرز بیرکیں
21	سنٹرل جیل، فیصل آباد	تعمیر2نمبرز بیرکیں
22	ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد	تعمیر2نمبرز بیرکیں
23	ڈسٹرکٹ جیل، مظفر گڑھ	تعمیر2نمبرز بیرکیں

جس کی وجہ سے کافی حد تک Over Crowding کم ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2011)

ہائی سیکورٹی جیل لاہور کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*8377: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہائی سیکورٹی جیل لاہور کی بیر کس کی تعمیر کب شروع کی گئی تھی، ان کا کل تخمینہ بتائیں؟

(ب) ان بیر کس کی تعمیر پر اب تک کتنی لاگت آچکی ہیں، کتنی بیر کس مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی زیر تعمیر ہیں؟

(ج) ان بیر کس میں کن کن جرائم میں ملوث قیدیوں کو رکھا جاتا ہے؟

(د) اس وقت ان میں کتنے قیدی بند ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان خطرناک قیدیوں کو ایک اچھا شہری بنانے کے لے کوئی عملی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ہائی سیکورٹی جیل لاہور کی بیر کس کی تعمیر دوران مالی سال 05-2004 میں شروع کی گئی تھی جس کا کل تخمینہ بمطابق بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ ریکارڈ 38.480 ملین روپے تھا۔

(ب) اب تک ہائی سیکورٹی بیر کس کی تعمیر پر بمطابق بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ ریکارڈ 35.503 ملین خرچ ہو چکے ہیں اور تمام بیر کس سیلز اور دفاتر وغیرہ مکمل ہو چکے ہیں۔

(ج) ان بیر کس میں دہشتگری اور انتہائی خطرناک جرائم میں ملوث قیدیوں کو رکھا جاتا ہے۔

(د) پنجاب حکومت تمام خطرناک قیدیوں کو ایک اچھا شہری بنانے کے لئے ان کو دینی وُنیوی تعلیم کی ہر ممکن سہولت دے رہی ہے۔

(ہ) پنجاب کی تمام جیلوں میں دینی تعلیم کے حوالے سے تعلیم القرآن، حفظ قرآن، درس نظامی، اللسان العربی و دیگر اسلامی کورسز کروائے جا رہے ہیں۔

اس کے علاوہ دُنیوی تعلیم میں پرائمری سے لے کر ایم اے تک کی تعلیمی سہولیات باہم میسر کی جا رہی ہیں۔

دینی و دُنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ قیدیوں کو فنی تعلیم کے حوالے سے NEVTAC اور TEVTA کی مدد سے فنی تعلیم دی جا رہی ہے۔

حکومت پنجاب خاص طور پران کو اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی ڈھالنے اور ان کے ذہنی / نفسیاتی مسائل کو دور کرنے کے لئے ماہر نفسیات کو مستقل طور پر جیلوں میں بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2011)

لاہور **مقصود احمد ملک**

26 دسمبر 2011 سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 26 دسمبر 2011 محکمہ جیل خانہ جات کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت ناصر شیخ	5307-2135
2	سید حسن مرتضیٰ	7326-2197
3	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	3874
4	خواجہ محمد اسلام	5128
5	محترمہ خدیجہ عمر	6422-6421
6	ملک محمد عامر ڈوگر	6887
7	محترمہ انیلہ اختر چودھری	7098-7097
8	جناب عبدالوحید چودھری	7103-7102
9	چودھری محمد اسداللہ	7236
10	محترمہ ثمینہ نوید	7245
11	رانا آصف محمود	7261
12	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7263
13	رانا محمد افضل خاں	7271-7270
14	محترمہ دیبا مرزا	7295-7294
15	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	7317-7316
16	محترمہ زوبیہ رباب ملک	7569-7568
17	ملک اختر حسین نول	7691-7620
18	جناب ذوالفقار علی	7677
19	سردار خالد سلیم بھٹی	7930-7929
20	محترمہ ساجدہ میر	8097-8092
21	محترمہ شگفتہ شیخ	8265
22	محترمہ ثمینہ خاور حیات	8305
23	جناب محمد نوید انجم	8377
24		